میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 19 رجب، 1442ھ | 03/03/2021 | نمبر: 1442/55

پریس ریلیز

اے عمر الفاروقؓ کے بیٹو! ایک سو ہجری سال بغیر خلافت کے گزر گئے، لہٰذا اس کے قیام کی جدوجہد کرنے والوں کے ساتھ اگلی صفوں میں کھڑے ہو جاؤ

3 مارچ 1924 بمطابق 28 رجب 1342 ہجری، ایک سو ہجری سال قبل، اسلامی امت ایک نگہبان اور سرپرست سے محروم ہو کر یتیم ہو گئی۔ اس تاریک دن خلافت مغربی استعماری صلیبیوں اور چند ترک اور عرب غداروں کی ملی بھگت کے نتیجے میں ختم ہو گئی۔ اُس تاریک دن کے بعد سے مسلم امت کو ایک بار پھر اپنے کھوئے ہوئے مقام کو دوبارہ حاصل کرنے سے مسلسل روکا جا رہا ہے جس کے تحت وہ پوری انسانیت کے لیے ایک نجات دہندہ کے طور پر کام کرتی تھی جبکہ یہ بات بھی واضح ہو چکی ہے کہ امت جمود کی صورتحال سے نکل چکی ہے اور اب اُس میں اپنے ذاتی اور اجتماعی معاملات اور مسائل کے لیے اسلام سے حل ڈھونڈنے کی سوچ اور عمل بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ یہی وقت ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ نسل اُس طاقت اور مقام کو حاصل کرے جو آج سے پہلے اِس امت کی پہلی اور سب سے بہترین نسل نے حاصل کیا تھا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے رسول اللہ ﷺ کو اہل طاقت و قوت سے نصرۃ طلب کرنے کی ہدایت سے بہت پہلے، اسلام کے داعیوں کی صفوں کو اُن لوگوں نے مضبوط کیا تھا جو معاشرے میں ایک مضبوط مقام رکھتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے تھے اور فرمایا تھا، **اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَدِ الْعُمَرَيْنِ "اے اللہ! دو 'عمر' میں سے ایک کے ذریعے اسلام کو طاقت عطا فرمائیے"**۔ ان دو 'عمر'، عمر بن الخطاب اور عمر بن ہاشم (ابو جہل)، میں سے عمر بن الخطاب کو ہدایت ملی۔ لہٰذا اس کے بعد عمرؓ نے اس دعوت کی اگلی صفوں میں ہمیشہ کھڑے رہ کر اپنی تمام طاقت اپنی آخرت کی کامیابی کے لیے استعمال کی۔ جہاں تک ابو جہل کا تعلق ہے تو اس نے اپنی طاقت اور اثر و رسوخ جابروں کے جبر کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کر کے اپنے ہی ہاتھوں سے خود اپنی جہنم تیار کی۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرامؓ دار الارقم سے دو قطاروں میں اس طرح سے نکلے کہ ایک قطار کی قیادت عمرؓ اور دوسری قطار کی قیادت حمزہؓ کر رہے تھے۔ وہ دن کی روشنی میں بھرپور عزم اور اعتماد کے ساتھ خانہ کعبہ کی جانب بڑھے، اور اپنے مسلمان ہونے کا کھل کر ایسا اعلان کیا کہ جابروں کے چہرے پیلے پڑ گئے اور وہ مایوسی، جھنجھلاہٹ اور شدید غصے کا شکار ہو گئے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے عمرؓ کو الفاروق (سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کرنے والا) کا لقب دیا کیونکہ ان کے ایمان لانے کے بعد حق اور باطل بالکل واضح ہو گئے اور اس بات کا بغیر کسی خوف کے اعلان کیا جانے لگا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

پاکستان کے اہلِ اثر و رسوخ میں موجود الفاروقؓ کے بیٹو! آپ کا اثر و رسوخ اللہ کی جانب سے ایک امانت ہے جو آپ کو صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وجہ سے حاصل ہے۔ آپ کا آج جو دنیا میں مقام ہے اسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ جب چاہیں ایک لمحے میں آپ سے چھین سکتے ہیں۔ قیامت کے دن آپ کا محاسبہ ان لوگوں کے ساتھ نہیں ہو گا جو اثر و رسوخ نہیں رکھتے۔ آپ کا احتساب اس اثر و رسوخ اور طاقت کے مطابق ہو گا جس سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ کو نوازا ہے۔ لہٰذا اس بات پر غور کریں کہ یہ عمر الفاروقؓ تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ پوچھا، يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ إِنْ مُتْنَا وَإِنْ حَيِينَا؟" یا رسول اللہ کیا ہم یہاں اور آخرت، دونوں مقامات میں حق پر نہیں ہیں؟"۔ غور کریں جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ جواب دیا، بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّكُمْ عَلَى الْحَقِّ إِنْ مُتُّمْ وَإِنْ حَيِيتُمْ "یقیناً ہیں! اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، کہ تم اس دنیا اور آخرت میں حق پر ہو"۔ تو عمرؓ نے پرجوش جذبات کے ساتھ اعلان کیا، فَفِيمَ الاختفاء مَا عَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي وَاللهِ مَا بَقِيَ مَجْلِسٌ كُنْتُ أَجْلِسُ فِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا أَظْهَرْتُ فِيهِ الْإِيمَانَ غَيْرَ هَائِبٍ وَلَا خَائِفٍ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَتَخْرُجَنَّ "تو ہم کیوں پوشیدہ رہیں؟ میری والدہ اور والد آپ پر قربان ہوں! اللہ کی قسم کفر کی کوئی ایسی محفل نہیں ہو گی جہاں میں بغیر کسی خوف اور ہچکچاہٹ کے اپنے ایمان کے اظہار کے بغیر بیٹھوں۔ اُس کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا، آیئے ہم کھل کر (اپنے ایمان کا) اعلان کریں"۔ تو اے اثر و رسوخ اور طاقت رکھنے والو کیا آپ غور نہیں کریں گے اس سے پہلے کہ آپ کا وقتِ حساب آ جائے؟! حزب التحریر کے شباب کے ساتھ مل کر خلافت کے قیام کے لیے اپنی حمایت کا کھل کر اعلان کریں اور معاشرے میں بغیر کسی خوف کے اس دعوت کے داعی بن جائیں، اور اس بات کا اعلان کریں کہ اللہ کے سوا کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں اور یہ کہ ہمیں صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ہی عبادت کرنی ہے۔ حزب التحریر کے شباب کے ساتھ اگلی صفوں میں کھڑے ہوں، یا جتنا بھی آپ اگلی صفوں سے قریب کھڑے ہو سکتے ہیں، تاکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کو آخرت کی کبھی نہ ختم ہونے والی عزت اور اونچے مرتبے سے سرفراز فرمائے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس